



## سوال

(514) عمرہ کرنے والا کہاں بال کٹوائے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عمرہ کرتا ہے اور بال اپنے شہر میں کٹواتا ہے تو اس کے عمرے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کا قول ہے کہ سر منڈوانا کسی جگہ کے ساتھ مخصوص نہیں ہے اگر مکہ میں بال منڈولیں جائیں یا غیر مکہ میں تو اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ یاد رہے کہ عمرے سے حلال ہونا بال منڈوانے پر موقوف ہے اور پھر سر منڈوانے کے بعد طواف و داع بھی ہوتا ہے، یعنی عمرے کی ترتیب اس طرح ہے: احرام، طواف، سعی، حلق یا تقصیر اور طواف و داع بشرطیکہ عمرہ ادا کرنے کے بعد انسان مکہ میں مقیم رہے۔ اگر عمرہ کے تمام افعال سر انجام دینے کے بعد وہ سفر کا ارادہ کر لے تو پھر اس پر طواف و داع نہیں ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اگر وہ مکہ میں مقیم ہونا چاہتا ہے، تو اس کے لیے ضروری ہے کہ سر کے بال منڈوانے یا کٹوانے کیونکہ اس کے بعد اسے طواف و داع کرنا ہوگا اور اگر وہ طواف و سعی کے فوراً بعد اپنے شہر کی طرف روانہ ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے شہر میں جا کر بال منڈوایا کٹوالے لیکن بال منڈوانے یا کٹوانے تک وہ حالت احرام ہی میں ہوگا

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 443

## محدث فتویٰ